دھرم

اور

ہند خاص کر پنجاب میں کل جگ کی لیلھا۔

پانچوں تت

اَنادی پرماتما۔ آدی پرکرتی شکتی۔ آتما اور پرماتما بھی۔ جگادی۔ تینوں
جوتی کھانی

جیو
کھانیاں اور پرکرتی۔ آتما اور پرماتما بھی   باقی دیکھو صفحہ 194 پر

دھرم یا مذہب کیا ہوتا ہے۔

دھرم کو انسان کا صحیح فرض بھی کہتے ہیں۔ جس کا پالن کرنے سے آخر انسان کی آتما پرماتما میں ابھید ہو جاتی ہے۔ آتما کے پرماتما میں ابھید ہونے کو آتما کا شانت ہونا یا آتما کا سلامتی میں چلا جانا تصوّر ہوتا ہے۔ اسی لئے انسان کا مذہب اسلام یعنی پرماتما کی رضا کو تسلیم کرنا کہا جاتا ہے۔ جس سے روح شانت ہو سکتی ہے۔ جسکے لئے ہم ہر روز اوم شانتی کا پاٹھ کر کے دعا کرتے ہیں۔ دنیا کے تمام نیک انسانوں کا مذہب یا دھرم یہی رہا اور آئندہ رہیگا۔ لیکن شیطان کے چیلے ہمیشہ مریادا سے الٹ باتوں کو دھارمک بتایا کرتے ہیں۔ چونکہ آج اس وقت لوگ کافی سمجھدار ہو چکے ہیں اسلئے بظاہر نیک انسانوں والی لکھ کر اور دھرم کا نام لیکر اور دھارمک استھانوں میں جا کر شیطان نے دس سو کھشم جھوٹ یعنی کفر گھڑے ہوئے جن کا پتہ صرف بدھی کے چیلوں یعنی گیانیوں کو لگ سکتا ہے دنیاوی دھرم سچ سنتوکھ دیا کا مجموعی نام ہے۔ اسکی پہلی جڑی سچ ہے۔ جو تین کال پرانا نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی اسکی قسمیں ہوتی ہیں۔ یعنی لفظ دھرم کے پہلے کوئی اسم صفت نہیں لگایا جا سکتا۔ لہذا ہندو سکھ سناتن کے ساتھ بعد میں لفظ دھرم نہیں لگ سکتا۔ نیز ہم پنتھ ملت یا سماج یا باسی (ہندوستانی) یعنی وطنیت کو قوم نہیں کہہ سکتے۔ باپ دادا قوم جٹ اروڑہ کھتری وغیرہ کہنے میں کوئی غلطی تو نہیں کرتے رہے۔ قوم بندی جماعت ہوتی ہے۔ مثلاً اروڑہ کھتری جٹ پٹھان وغیرہ جس سے باہر رشتہ نہیں کیا جاتا۔ گوت کے اندر رشتہ نہیں کیا جاتا بندی روپ نسل بنس قوم گوت پیدا ہوا کرتا ہے۔ لہذا مرتا بھی ہے۔ لیکن پنتھ جسکو ہندی میں سماج فارسی میں ملت اور انگریزی میں Community کہتے ہیں۔ انادی رچیا ہونے کی وجہ سے نہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے۔ صرف پرگٹ ہوا کرتا ہے